السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شوہر اپنی بیوی کو عمداً لعنت کرے، اس کا کیا حکم ہے؟ کیا اس سے بیوی اس پر حرام ہوجائے گی، یا یہ طلاق کے حکم میں ہوگی اور اس کا کفارہ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شوہر کا اپنی بیوی کو لعنت کرنا انتہائی غلط اور ناجائز کام ہے بلکہ کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ نبی علیہ السلام کا فرمان ہے: ’’کسی مومن کو لعنت کرنا اس کے قتل کی مانند ہے۔‘‘ (صحیح بخاری، کتاب الادب، باب من اکفر اخاہ بغیر تاویل فھو کما قال، حدیث: 5754۔ صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب غلظ تحریم قتل الانسان نفسہ، حدیث: 110 ومسند احمد بن حنبل: 33/4، حدیث: 16432، وسنن الدارمی: 252/2، حدیث: 2361۔) اور فرمایا: ’’کسی مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے لڑائی کرنا کفر کا کام ہے۔‘‘ (صحیح بخاری، کتاب الایمان، باب خوف المومن ان یحبط عملہ وھو لا یشعر، حدیث: 48 وصحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم: سباب المسلم فسوق وقتالہ کفر، حدیث: 64۔ سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب الشتم (باب منہ)، حدیث: 1983۔ سنن النسائی، کتاب تحریم الدم، باب قتال المسلم حدیث: 4105 تا 4112 وسنن ابن ماجہ، کتاب الفتن، باب سباب المسلم، فسوق وقتالہ کفر۔) آپ نے یہ بھی فرمایا:

ان اللعانین لا یکونون شھداء ولا شفعاء یوم القیامة.

جو لوگ لعنتیں کرتے ہیں وہ قیامت کے دن گواہ نہیں بن سکیں گے اور نہ سفارشی۔‘‘ (صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والاداب، باب النھی عن لعن الدواب وغیرھا، حدیث: 2598۔ صحیح ابن حبان: 56/13، حدیث: 5746، ومسند احمد بن حنبل: 448/6، حدیث: 27569۔)

اس شوہر کو واجب ہے کہ اس بات سے توبہ کرے اور اپنی بیوی سے معافی طلب کرے۔ جو شخص خالص توبہ کرلیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرلیتا ہے، اور بیوی اس کی عصمت میں باقی ہے، لعنت سے حرام نہیں ہوجاتی ہے۔ شوہر پر واجب ہے کہ اپنی بیوی کے ساتھ معروف دستور کے مطابق زندگی گزارے اور اپنی زبان کو ہر ایسی بات سے محفوظ رکھے جو اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا باعث ہو۔ اور اسی طرح بیوی پر بھی واجب ہے کہ اپنے شوہر کے ساتھ معروف انداز میں گزر بسر کرے اور اپنی زبان کو ایسی باتوں سے بچائے جو اللہ کی ناراضی کا سبب ہوں، یا شوہر کے لیے غصے کا باعث ہوں، سوائے اس کے کہ کوئی حق بات ہو۔ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

وَعاشِروهُنَّ بِالمَعروفِ ... ١٩ ... سورة النساء

’’اور ان عورتوں کے ساتھ دستور کے مطابق زندگی گزارو۔‘‘

اور فرمایا:

وَلَهُنَّ مِثلُ الَّذى عَلَيهِنَّ بِالمَعروفِ وَلِلرِّجالِ عَلَيهِنَّ دَرَجَةٌ ... ٢٢٨ ... سورة البقرة

’’اور ان عورتوں کے لیے دستور کے موافق اسی طرح کے حقوق ہیں جیسے کہ ان کے فرائض، اور مردوں کو ان پر فضیلت ہے۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 476

محدث فتویٰ